

الْجَحِيمِ ۝ وَمَا أَرْسَلْنَا مِنْ قَبْلِكَ مِنْ رَّسُولٍ وَ

لوگ اہل دوزخ ہیں ۵ اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ کوئی نبی مگر (سب کیساتھ یہ واقعہ گزرا کہ) جب اس (رسول یا نبی) نے (لوگوں

لَا نَبِيَّ إِلَّا إِذَا تَتَّبَعِيَ الشَّيْطَانُ فِي أُمْنِيَّتِهِ ۚ

پر کلام الہی) پڑھا (تو) شیطان نے (لوگوں کے ذہنوں میں) اس (نبی کے) پڑھے ہوئے (یعنی تلاوت شدہ) کلام میں (اپنی طرف سے باطل شہادت اور

فَيَنْسَخُ اللَّهُ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ ثُمَّ يُحْكُمُ اللَّهُ أَيْتَهُ ۖ وَ

فاسد خیالات کو) ملادیا۔ سو شیطان جو (موسے سننے والوں کے ذہنوں میں) ڈالتا ہے اللہ انہیں زائل فرما دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو (اہل ایمان کے دلوں

اللَّهُ عَلَيْهِمْ حَكِيمٌ ۝ لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً

میں) نہایت مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے ۵ (یہ اسلئے ہوتا ہے) تاکہ اللہ ان (باطل خیالات اور فاسد شہادت) میں

لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ ۖ وَ

کو جو شیطان (لوگوں کے ذہنوں میں) ڈالتا ہے ایسے لوگوں کیلئے آزمائش بنادے جن کے دلوں میں (منافقت کی) بیماری ہے اور جن

إِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ ۝ وَلِيَعْلَمَ الَّذِينَ

لوگوں کے دل (کفر و عناد کے باعث) سخت ہیں، اور بیشک ظالم لوگ بڑی شدید مخالفت میں مبتلا ہیں ۵ اور تاکہ وہ لوگ جنہیں علم

أُوتُوا الْعِلْمَ أَنَّ الْحَقَّ مِنْ رَبِّكَ فَيُؤْمِنُوا بِهِ

(صحیح) عطا کیا گیا ہے جان لیں کہ وہی (وحی جس کی پیغمبر نے تلاوت کی ہے) آپ کے رب کی طرف سے (مسنی) برحق ہے

فَتُخْبِتَ لَهُ قُلُوبُهُمْ ۖ وَإِنَّ اللَّهَ لَهَادِ الَّذِينَ آمَنُوا

سو وہ اسی پر ایمان لائیں (اور شیطانی وسوسوں کو روک دیں) اور ان کے دل اس (رب) کے لئے عاجزی کریں، اور بیشک اللہ

إِلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ۝ وَلَا يَزَالُ الَّذِينَ كَفَرُوا

مومنوں کو ضرور سیدھی راہ کی طرف ہدایت فرمانے والا ہے ۵ اور کافر لوگ ہمیشہ اس (قرآن)

فِي مَرِيَةٍ مِّنْهُ حَتَّى تَأْتِيَهُمُ السَّاعَةُ بَغْتَةً أَوْ

کے حوالے سے شک میں رہیں گے یہاں تک کہ اچانک ان پر قیامت آچنچے یا اس دن کا عذاب